پاکستان اور عالم اسلام کے لئے لمحۂ فکریہ

ادارہ

ر — ع

قادیانی

اور

صیہونی اسرائیل

قادیانی، اسرائیلی فوج میں بھرتی ہوئے ہیں — ؟

—— عالم اسلام کے خلاف قادیانی اور اسرائیلیوں کا گٹھ جوڑ

قادیانی جماعت کے سربراہ مرزا ناصر احمد نے سہ روزہ سالانہ جلسہ میں جو کچھ کہا اور جس انداز سے قومی اخبارات نے انہیں پیش کیا اس سے نہ صرف پاکستان کے آئین کی خلاف ورزی ہوتی ہے بلکہ قادیانی امت اپنے آپ کو "مسلمانوں کی ایک جماعت" قرار دینے کی سازش میں کامیاب ہوتی دکھائی دی ہے۔ اور یہ بہت بڑا ظلم ہے۔ یقیناً ہمارے صحافتی اداروں نے بے جا رواداری کا مظاہرہ کیا ہے۔ اور یہ بھول گئے ہیں کہ قادیانی اسی رواداری کی آڑ میں اپنے مذموم مقاصد کی تکمیل کرتے ہیں۔

پاکستان اور بیرون ملک کے مؤقر جرائد اس امر کی طرف بار بار اشارہ کر رہے ہیں کہ اسرائیل میں قادیانیوں کا مشن عرب ممالک کی سالمیت کے خلاف سازشوں میں مصروف ہے۔ اس مشن کی غرض و غایت ہی یہی ہے کہ اسرائیلی صیہونی سرپرستی میں قدم جمائے جائیں اور مسلمان بن کر مسلمانوں کے خلاف سازشیں کی جائیں۔ اس مشن کے قیام سے لیکر آج تک قادیانی زعماء اس بات کی وضاحت کرنے سے قاصر رہے ہیں۔ کہ صیہونی ریاست اسرائیل میں ایک انگریز گماشتے مدعی نبوت کی نبوت کاذبہ کی تبلیغ کی کیوں اجازت ہے۔ جب کہ یہود ایسی مغضوب قوم ہے کہ اس نے خدا کے سچے مسیح حضرت عیسیٰ علیہ السلام کو چین نہ لینے دیا۔ اور اب تک ان کے خلاف یہودی لٹریچر میں ایسے ناروا فقرے لکھے ہیں جن کو پڑھ کر دل کانپ اٹھتا ہے۔ اور یہ بات ضمناً درج ہو جائے تو بہتر ہوگا کہ مرزا قادیانی اور اس کی نبوت کاذبہ کے پرچاروں کی تصانیف میں حضرت عیسیٰ علیہ السلام کی شان میں جو گستاخانہ کلمات موجود ہیں یہ سب یہودی مصنفوں کی کتابوں سے ماخوذ ہیں۔ مرزا قادیانی نے کشتی نوح اور اپنی دیگر کتب میں اس امر کا بلاواسطہ اعتراف کیا ہے۔ کہ یہود کی کتب میں حضرت عیسیٰ علیہ السلام کے بارے میں

بہت کچھ لکھا ہے اور عیسائی اس کا جواب دینے سے قاصر ہیں۔

دوسری بات یہ ہے کہ عیسائی مبلغوں اور ان کے بڑے بڑے تبلیغی اداروں نے مغربی پریس میں بار بار واویلا مچایا ہے۔ کہ یہودی انہیں اسرائیل میں تبلیغ کی اجازت نہیں دیتے اور ان کے اشاعت گھروں پر حملے کر کے ان کا لٹریچر جلا دیتے ہیں۔ لیکن یہ سمجھ میں نہیں آتا کہ مرزا قادیانی کی جو کتب شائع ہوئی ہیں ان پر کوئی قدغن نہیں لگائی جاتی۔ قادیانی کتب البشریٰ، الہدیٰ، کشتیٔ نوح وغیرہ، حیفہ، مونٹ، کرمل اور کبابیر کے اسرائیلی شہروں میں تقسیم کی جاتی رہی ہیں اور قادیانیوں کے دوسرے خلیفہ مرزا بشیر الدین آنجہانی کے برطانوی سامراج کی حمایت اور ان کی نوآبادیاتی پالیسی کے جواز میں جو رسائل لکھے گئے ان کی وسیع پیمانے پر تشہیر کی گئی۔ قادیانی پرچہ البشریٰ اسرائیل سے آج تک نکلتا ہے۔ اور اس پرچے نے عربوں کے مفادات کو جس طرح نقصان پہنچایا ہے وہ ایک خونچکاں داستان ہے۔ برسبیل تذکرہ قارئین کرام کی خدمت میں عرض ہے کہ اسرائیل میں تقریباً ہر قادیانی مبلغ پر قاتلانہ حملے کئے۔ قادیانی مبلغ جلال الدین شمس، مولوی سلیم وغیرہ نے اسرائیل میں یہودی صیہونیت اور برطانوی شہنشاہیت کے زیر سایہ عربوں کو فلسطین سے نکالنے، ان کے سیاسی مفادات کو تاراج کرنے اور صیہونیوں کو بتدریج بسانے میں نمایاں کام کئے۔ یہودی تنظیمیں اور ادارے مغربی ممالک سے بیشمار روپیہ اسرائیل کے قیام کے لئے صرف کرتے تھے۔ جن کا ایک وافر حصہ قادیانیوں کو ملا کرتا تھا۔ اس روپے کو شام، سعودی عرب، اردن اور مصر میں سیاسی تحریکوں کو سبوتاژ کرنے حریت پسندانہ جذبات کو کچلنے اور جاسوسی کا وسیع جال بچھانے کے لئے استعمال کیا جاتا تھا۔ اسی سلسلے کی ایک کڑی بعض رسائل وجرائد کا حالیہ انکشاف ہے کہ قادیانی اسرائیلی فوج میں بھرتی ہو کر عربوں کے خلاف صف آرا ہیں۔ مرزا ناصر احمد نے گذشتہ دنوں سفر یورپ میں اسرائیلی صیہونیوں اور مغربی سامراجیوں سے اسی قسم کی کی ہے۔ اور ان تمام باتوں کو انہیں تردید کرنے کی ہمت نہیں ہوئی۔

ان حالات و شواہد کی روشنی میں مسلمان مطالبہ کرتے ہیں کہ: ـــــ

۱۔ آئین میں کی گئی لاہوری اور ربوہی مرزائیوں کے بارے میں ترمیم پر پوری طرح عمل درآمد کرایا جائے۔ اور قادیانیوں کو دل آزار الفاظ استعمال کرنے سے روکا جائے۔

۲۔ جعلی نبوت کا کاروبار بند کرایا جائے اور اسے کھلی تبلیغ کی قطعاً اجازت نہ دی جائے۔

۳۔ قادیانیوں کے عرب ممالک کے خلاف عزائم اور اسرائیل سے ان کی سازباز کو بے نقاب کیا جائے۔

۴۔ پاکستان کے خلاف قادیانیوں کی سرگرمیوں پر نگاہ رکھی جائے۔ ۵۔ بیرون ملک پاکستانی سفارت خانوں کے ذریعہ قادیانیت کے اصل روپ کو پیش کیا جائے۔ ۶۔ عرب ممالک میں عربی لٹریچر کے ذریعے اس خودکاشتہ پودے کے بارے میں معلومات بہم پہنچائی جائیں۔ امید ہے کہ ہماری ان معروضات پر غور کر کے مناسب اقدام کئے جائیں گے۔